اوپی ایس کے زیر اہتمام سیرت النبی ﷺ کانفرنس سلیبس

پرائمری

تلاوت سلیبس حصہ پرائمری:

Surat Al-Qadr Juz' 30

سُورَةُ القَدْرِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ﴿٢﴾
لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ﴿٥﴾

حمد سلیبس پرائمری

تو ہی خالق تو ہی مالک گدا تیرے ہی سارے ہیں

تیری حمد و ثناء کرتے یہ سورج چاند تارے ہیں

تو ہی فریاد سنتا ہے ہر اک مظلوم و بے کس کی

تیرا در چھوڑتے ہیں وہ جہالت کے جو مارے ہیں

زمین و آسمان کے ہیں خزانے تیرے قبضے میں

تیرے زیرِ تسلط ہے یہ دنیا اور مافیہا

تیرے اک حُرف کن نے تو کئی بگڑے سنوارے ہیں

خداوندا ہمیں ہے آسرا تیری کریمی کا
گناہوں سے بہت لتھڑے ہوئے دامن ہمارے ہیں
جمیل اپنی صفات وذات میں وہ ذات یکتا
اسی توحید کے قرآن وسنت میں اشارے ہیں

نعت سلیبس پرائمری:

توشاہ خوباں تو جانِ جاناں۔ہے چہرہ ام الکتاب تیرا

نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا۔مثال تیری جواب تیرا

ہے کتنا خلقِ عظیم تیرا۔ہے کتنا لطفِ عمیم تیرا

ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر۔شہ دوعالم عتاب تیرا

ہو مشک عنبر یا بوئے جنت۔نظر میں اُس کی ہے بے حقیقت

مِلا ہے جس کو مَلا ہے جس نے۔پسینہ رشک گلاب تیرا

میں تیرے حسن بیاں کے صدقے۔میں تیری میٹھی زباں کے صدقے

برنگِ خوشبو دلوں میں اترا۔۔۔ہے کتنا دلکش خطاب تیرا